تسبیح فاطمہ ہاتھوں پر پڑھنا

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3732

تاریخ اجراء: 18 شوال المکرم 1446ھ / 17 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

یہ جو تسبیح فاطمہ پڑھتے ہیں، یہ دائیں ہاتھ پر پڑھنا سنت ہے یا دونوں ہاتھوں پر پڑھنا سنت ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم سے دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھنا صحیح روایت سے ثابت ہے جبکہ بائیں ہاتھ کے حوالے سے کوئی صریح روایت نہیں ملی، اس لیے بہتر ہے کہ تسبیح دائیں ہاتھ پر پڑھی جائے۔ البتہ! بائیں ہاتھ پر پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے کہ اس کی کوئی ممانعت نہیں آئی اور یہ مسلمانوں میں رائج بھی ہے نیز جن احادیث میں انگلیوں پر شمار کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، ان میں دائیں ہاتھ کی کوئی تعیین و تخصیص نہیں فرمائی گئی۔

جامع ترمذی میں حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں:

"قال لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: علیکن بالتسبیح والتہلیل والتقدیس، واعقدن بالأنامل فإنهن مسئولات مستنطقات، ولا تغفلن فتنسين الرحمة"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ہم سے فرمایا: اے عورتو! تسبیح و تہلیل اور رب کی پاکی بیان کرنے کو لازم کرلو، انگلیوں پر گنا کرو کہ انگلیوں سے سوال ہوگا، انہیں گویائی بخشی جائے گی اور کبھی غافل نہ ہونا ورنہ تم رحمت سے محروم کردی جاؤ گی۔ (سنن الترمذی، جلد 5، صفحہ 571، مطبوعہ: مصر)

دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھنے کے متعلق سنن کبریٰ للبیہقی میں ہے

"عن عبد اللہ بن عمرو، قال: «رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یعقد التسبیح بیمینه"

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو دائیں ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔ (سنن کبری للبیہقی، جلد 2، صفحہ 267، دار الکتب العلمیة، بیروت)

حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے

"وصح أنه صلى اللہ عليه وسلم كان يعقد التسبيح بيمينه وورد أنه قال واعقدوه بالأنامل فإنهن مسؤولات"

ترجمہ: یہ بات صحیح ثابت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھا کرتے تھے اور یہ بھی وارد ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ انگلیوں پر (تسبیحات) شمار کیا کرو کہ بیشک ان سے سوال کیا جائے گا۔ (حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 316، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

دایاں ہاتھ تسبیح و تہلیل کے لیے ہونے کے متعلق مفتی محمد احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1391ھ / 1971ء) لکھتے ہیں: "داہنا ہاتھ کھانے پینے اور تسبیح و تہلیل شمار کرنے کے لیے ہے، لہذا اسے گندے کام میں استعمال نہ کرے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 1، صفحہ 261، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم